© rasailojaraid.com

مولانا عزیز زبیدی۔ منڈی واربرٹن (شیخوپورہ)

تعارف و تبصرہ کتب

نام کتاب :- السیف المسلول للسنۃ العلیا علی الذین فرقوا دینہم وکانوا شیعا (ترجمہ)

مؤلف :- بیہقی وقت علامہ قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ (ف ۱۲۲۵ھ)

مترجم :- مولانا محمد رفیق اثری۔ جلالپوری

صفحات :- ۵۴۴

قیمت :- آفسٹ پیپر مجلد ۵۲/- کاغذ چارسدہ کرومو کارڈ کور ۳۶/-

پتہ :- فاروقی کتب خانہ۔ بیرون بوہر گیٹ ملتان شہر پنجاب۔ پاکستان

انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے صحابہ کرام، ہمیشہ قابل احترام تصور کیے گئے ہیں، ان کی شان اور فضل و کرامت کے سلسلے میں فرقہ وارانہ ترازو اسی وقت فضا میں لہرائی ہے، جب سازشی ہاتھوں نے پس پردہ ڈور ہلائی ہے یا اسلام دشمن عناصر نے اسلام کے خلاف کوئی مہم چلانے کی ٹھانی ہے۔ ورنہ ان میں باہمی تفاضل اور مکرمت کے باوجود سب صحابہ، سب کی نظروں میں محترم رہے ہیں اور ان کے اندرونی مناقشات میں کبھی بھی فریق بننے کی کوشش نہیں کی، کیونکہ ہم چھوٹے ہیں اور ان کے عقیدتمند۔ یوں سمجھئے جیسے ماں باپ کی باہمی شکر رنجیوں میں اولاد کے لیے فریق بننا کبھی بھی مستحسن نہیں تصور کیا گیا۔ ویسے ہی یہاں بھی سماں طاری رہا ـــ لیکن بعض خفیہ وجوہ کی بناء پر صحابہ کے سلسلے میں ترازو لہرائی اور ان کو تولنے کی طرح ڈالی اور پھر یہ سلسلہ روز افزوں رہا، یہاں تک کہ کچھ دوستوں نے بعض صحابہ سے یوں معاملہ کیا۔ جیسے کوئی حریف اپنے حریف سے کرتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ صورتحال مناسب نہیں تھی، چنانچہ اس کجروی کی اصلاح کے لیے مختلف دور میں علماء نے کوششیں کیں اور رہا کہ: اس سلسلے میں امت مسلمہ نے احتیاط کی جو پالیسی اختیار کر رکھی تھی، وہ جوں کی توں برقرار رہے ازیر تبصرہ کتاب بھی اس سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔

السیف المسلول میں "صحابہ کرام، بالخصوص خلفاء راشدین" کے سلسلے میں اہل بیت اور دوسرے اہل علم حضرات نے محتاط رہنے کے لیے جو تلقینات کی ہیں۔ ان کا وافر حصہ اس میں آ گیا ہے۔ حضرت امام باقرؒ کا یہ ارشاد آب زر کے ساتھ لکھنے کے قابل ہے۔ وہ لکھتے ہیں :-

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

انه قال لجماعة خاضوا في ابي بكر و عمر و عثمان انا اشهد انكم لستم من الذين قال الله فيهم - والذين جاؤا من بعدهم يقولون ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان الاية (السيف المسلول ص۸۱-۸۲)

یعنی حضرت امام باقر نے ایک گروہ کے بارے میں فرمایا جو حضرت ابوبکر حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے سلسلے میں غیر محتاط تھے کہ تم ان لوگوں میں نہیں ہو جن کے حق میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اور جو لوگ صحابہؓ کے بعد آئیں گے، کہیں گے اے رب ہمارے، ہمیں اور ہم سے پہلے ایمان والوں کو معاف فرما۔"

حضرت امام باقرؒ یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ :-

بعد میں آنے والوں کا کام یہ ہے کہ ان کو ذکر خیر سے یاد کریں، اور ان کے لیے خدا سے دعا مانگا کریں۔ اگر ہم اس اصول کو اپنالیں تو فرقہ وارانہ رسہ کشی کا خاتمہ ہو جائے

زیر تبصرہ کتاب میں (۵۷۶) عنوان ہیں اور خاصے جاندار ہیں۔ خاص کر ان طبقات کا تعارف خاصہ معلومات افزا ہے، جن کی بے احتیاطی کی وجہ سے امت مسلمہ افتراق اور انتشار کا شکار ہوئی۔

فاروقی کتب خانہ کے مدیر حافظ عبدالمنعم، نوجوان ہیں، دین اور اہل دین کے سلسلے میں خاصے حساس واقع ہوئے، کاروباری کے بجائے تبشیری اور تبلیغی انداز سے کتابوں کی نشر و اشاعت کا فریضہ انجام دے رہے ہیں۔ ہمارے نزدیک کسادبازاری کے اس دور میں یہ ان کا ایسا تہیا اور کارنامہ ہے، جس کی جزا ان کو صرف خدا ہی دے سکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُن کو اس کی توفیق دے اور اس سلسلے میں صدا سرگرم رکھے۔ آمین

دینی حلقوں کو چاہیے کہ وہ بھی اسی جذبہ سے کتاب خرید کر ان سے تعاون کریں، تاکہ وہ اس مبارک سلسلے کو جاری رکھ سکیں۔

© rasailojaraid.com